احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 35

منگل 30۔ اگست 2011ء

روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 30/اگست 2011ء 29رمضان 1432ہجری 30ظہور 1390ہش جلد 61-96 نمبر 201

غضب الٰہی سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کے سفر طائف سے واپسی پر دعا کا ایک حصہ

میں تیرے عزت والے چہرے کے نور کی پناہ مانگتا ہوں جس سے زمین و آسمان روشن ہیں اور جس نے اندھیروں کو منور کر دیا ہے اور جس کے ساتھ دنیا و آخرت کے معاملات درست ہوتے ہیں کہ تیرا غضب یا ناراضگی مجھ پر نازل ہو۔

(الاحادیث المختارہ المقدسی جلد3صفحہ 181 حدیث نمبر:162)

ایاک نعبد اور طلبِ صراط مستقیم کے معنی وتشریح اور اس دعا کے بعض گہرے مطالب کا تذکرہ

انسانی زندگی کا مقصد اور غرض صراط مستقیم پر چلنا اور اس پر گامزن رہنا ہے

ہدایت پر ثابت قدمی اللہ تعالیٰ کی بارہ گاہ میں دعا اور گریہ وزاری میں دوام کے بغیر ممکن نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اگست 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26/اگست 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو ایم۔ٹی۔اے پر مختلف تراجم کے ساتھ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں بیان **ایاک نعبد وایاک نستعین** کی تفسیر سے نئے انداز سے ادراک اور عرفان حاصل ہونے کے بارے میں بذریعہ خطوط احباب جماعت کے نیک تاثرات کا اظہار فرمایا۔اس کی مزید تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ **ایاک نعبد** میں خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کا عبد بننے کی طرف توجہ دلائی گئی اور **ایاک نستعین** میں عبودیت کیلئے قوت، ثابت قدمی، استقامت اور مستقل مزاجی کی طلب دعا کی گئی ہے۔حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تفسیر کی روشنی میں **اھدنا الصراط المستقیم** کے بعض گہرے مطالب، اس کے معنی اور اس کی اصل روح کے بارے میں آپ کے بعض اقتباسات پیش فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ صراط لغت عرب میں اس راہ کو کہتے ہیں جو سیدھی ہو یعنی تمام اجزاء اس کے وضع استقامت پر واقع ہوں، ایک مقصد کی طرف لے جانے والا راستہ ہو۔جب انسان **ربنا اللّٰہ** کہتا ہے اور پھر استقامت دکھاتا ہے تو تب جو دعاؤں کی توفیق ملتی ہے وہ اصل وہ توفیق ہے جہاں **ادعونی استجب لکم** کا مزہ آتا ہے۔پس خلاصہ یہ کہ **اھدنا الصراط المستقیم** کی دعا انسان کو ہر کجی سے نجات دیتی اور اس پر دین قویم کو واضح کرتی ہے۔اس دعا میں زیادہ آہ وزاری کرنے والے کو اللہ تعالیٰ خیر و برکت میں بڑھاتا ہے۔کسی کیلئے مناسب نہیں کہ وہ اس دعا سے لاپرواہ ہو۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کی کوئی حد نہیں اس لئے ہدایت کے اگلے مرحلوں کی تلاش ایک مومن کیلئے ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود **اھدنا الصراط** کا ترجمہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہمیں استقامت کی راہ پر قائم کر، ان لوگوں کی راہ جنہوں نے تجھ سے انعام پایا اور جن پر آسمانی دروازے کھلے۔پس انسانی وضع استقامت یہ ہے کہ جیسا کہ وہ اطاعت ابدی کیلئے پیدا کیا گیا ہے ایسا ہی وہ درحقیقت خدا کیلئے ہو جائے اور جب وہ اپنے تمام قویٰ سے خدا تعالیٰ کیلئے ہو جائے گا تو بلاشبہ اس پر انعام نازل ہوگا، جس کو دوسرے لفظوں میں پاک زندگی کہہ سکتے ہیں۔اس پاک زندگی کے پانے کا مقام یہی دنیا ہے۔پھر فرمایا کہ **اھدنا الصراط المستقیم** کی دعا تعلیم کرنے میں اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ انسان تین پہلو ضرور مدنظر رکھے اول اخلاقی حالت دوم حالت عقائد اور سوم اعمال کی حالت۔مجموعی طور پر یوں کہو کہ انسان خداداد قوتوں کے ذریعے سے اپنے حال کی اصلاح کرے پھر اللہ تعالیٰ سے مانگے۔**اھدنا الصراط** کی دعا دین اور دنیا کی ساری حاجتوں پر حاوی ہے۔فرمایا کہ طبیب کو، زراعت کرنے والے کو غرض ہر انسان کو ہر کام میں صراط مستقیم کی ضرورت ہوتی ہے۔فرمایا کہ اسی طرح تم خدا کے ملنے کی صراط مستقیم تلاش کرو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسانی زندگی کا مقصد اور غرض صراط مستقیم پر چلنا اور اس کی طلب ہے۔صرف زبان سے طوطے کی طرح ان الفاظ کا رٹ دینا اصل مقصود نہیں بلکہ یہ انسان کو انسان کامل بنانے کا ایک کارگر اور خطا نہ کرنے والا نسخہ ہے جسے ہر وقت نصب العین رکھنا چاہئے۔غرض منعم علیہم لوگوں میں جو کمالات ہیں اور **صراط الذین انعمت علیھم** میں جن کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے ان کو حاصل کرنا ہر انسان کا اصل مقصد ہے۔فرمایا کہ ہماری جماعت کو خصوصیت سے اس طرف متوجہ ہونا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے کے قائم کرنے سے یہی چاہا ہے۔

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ اھدنا الصراط المستقیم کی دعا کرتے وقت اس میں تین لحاظ رکھنے چاہئیں۔ایک یہ کہ تمام بنی نوع کو اس میں شریک رکھے، دوسرے تمام مومنوں کو بھی شامل کرو اور پھر تیسرے ان حاضرین کو جو بیت الذکر میں تمہارے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں اپنے ساتھ اس دعا میں شامل کرو۔پس اس قرینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا میں تمام نوع انسان کی ہمدردی داخل ہے۔آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خالص ہو کر اپنے حضور دعا کرنے والا بنائے، ہمیں صحیح معرفت عطا فرمائے اور ہمیشہ ہمیں صراط مستقیم پر قائم رکھے۔اس رمضان کو ہمارے لئے اپنے جاری فضلوں اور ہدایت پر ترقی کرنے کا ذریعہ بنائے اور ہمیشہ ہم اس کے آگے جھکنے والے بنے رہے۔آمین

نماز فیضان اور انوار کے حصول کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''نماز میں ایک خاص قسم کا فیضان اور انوار نازل ہوتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کا برگزیدہ بندہ ان میں ہوتا ہے اور ہر ایک شخص اپنے ظرف اور استعداد کے موافق ان سے حصہ لیتا ہے پھر امام کے ساتھ تعلق بڑھتا ہے اور بیعت کے ذریعہ دوسرے بھائیوں کے ساتھ تعلقات کا سلسلہ وسیع ہوتا ہے۔ہزاروں کمزوریاں دور ہوتی ہیں جن کو غیر معمولی طور پر دور ہوتے ہوئے محسوس کر لیتا ہے، اور پھر کمزوریوں کی بجائے خوبیاں آتی ہیں جو آہستہ آہستہ نشوونما پا کر اخلاقِ فاضلہ کا ایک خوبصورت باغ بن جاتے ہیں۔''

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 61)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

کامیابی

مکرم ڈاکٹر محمد یحییٰ بٹ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی قرۃ العین نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال GCE O Level سیشن جون 2011ء میں اپنے 8 مضمونوں میں Straight As حاصل کئے ہیں جن میں 6A* ہیں۔موصوفہ محترم محمد اسماعیل غازی صاحب مرحوم رحمٰن پورہ لاہور کی پوتی، مکرم محمد رفیق خان صاحب کریم نگر فیصل آباد کی نواسی، حضرت مستری عمر بخش صاحب آف جموں کشمیر رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت ڈاکٹر فضل کریم صاحب سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔آمین

خطبہ جمعہ

بیلجیئم، جرمنی اور ہالینڈ کے حالیہ دورہ کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نئے نئے پہلو نظر آئے۔ جماعت کے تعارف کے نئے راستے کھلے۔

اصل میں تو اللہ تعالیٰ ہی راستے کھول رہا ہے۔ دنیا میں ہر جگہ ایک ہوا چلی ہوئی ہے۔

جماعت کی حقیقی شکر گزاری یہی ہے کہ جو راستے اللہ تعالیٰ کھول رہا ہے اس سے بھرپور فائدے اٹھائیں۔

جو بیعتیں ہو رہی ہیں، جو نئے آنے والے ہیں ان میں دعوت الی اللہ کا بھی بڑا شوق ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں عجیب تسکین کے سامان پیدا فرما رہا ہے اور احمدیت کی سچائی ان پر واضح کر رہا ہے۔

دنیا کے مختلف ممالک میں اللہ تعالیٰ کے احمدیت کی سچائی کو دلوں میں ڈالنے کے بیشمار نہایت ایمان افروز واقعات میں سے چند ایک کا روح پرور تذکرہ۔

مکرم ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب آف برمنگھم، مکرمہ صدیقہ قدسیہ صاحبہ اہلیہ رانا حفاظت احمد صاحب (آف سیالکوٹ) اور مکرم شاہد مرید تالپور صاحب ابن مکرم نور احمد صاحب تالپور (آسٹریلیا) کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8؍جولائی 2011ء بمطابق 8؍وفا 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ دنوں جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں میں جلسہ جرمنی میں شمولیت کے لئے گیا ہوا تھا۔ اس کے بارہ میں تو گزشتہ خطبہ میں، جو برلن میں دیا تھا، بیان کر چکا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جلسے میں دیکھا، محسوس کیا اور اس کے علاوہ بھی جرمنی کی جماعت نے جو پروگرام بنائے ہوئے تھے اُن میں بھی وہ فضل نظر آئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نئے نئے پہلو نظر آئے۔ جماعت کے تعارف کے نئے راستے کھلے۔ اب جرمنی جماعت کو چاہئے کہ ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں۔ جرمنی کے علاوہ سفر میں جاتے اور آتے وقت یورپ کے دو اور ممالک میں بھی مختصر قیام تھا۔ جاتے ہوئے بیلجیئم اور واپسی پر ہالینڈ میں۔ گو یہاں مختصر قیام تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے یہاں بھی نظر آ رہے ہیں۔ بیلجیئم میں ایک رات قیام تھا، شام کو وہاں پہنچے تو شام کو ہی بعض نو مبائعین اور جماعت کے قریب آئے ہوئے دوستوں کے ساتھ ملاقات تھی۔ ایک مجلس تھی جس میں ساٹھ ستّر کے قریب احباب وخواتین شامل تھے۔ اُنہیں بھی کچھ کہنے کا موقع ملا۔ اس مجلس کے دوران ہی بعض جو قریب آئے ہوئے تھے اللہ تعالیٰ نے اُن کے دل کھولے اور اُنہیں شرح صدر عطا فرمایا اور اُن کو اللہ تعالیٰ نے بیعت کی توفیق عطا فرمائی۔ مَیں اس مجلس میں اُن کو بتا رہا تھا کہ............اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ایک بہت بڑا انقلاب پیدا فرمایا اس میں جاہلوں کو جو بعض دفعہ درندگی کی حد تک گر جاتے تھے حقیقی انسانی قدروں کی پہچان کروائی۔ انہیں انسان اور پھر تعلیم یافتہ انسان بنا کے خدا تعالیٰ کے قریب کر دیا اور یوں وہ باخدا انسان بن گئے اور اپنے مقصد پیدائش کو نہ صرف پہچاننے لگ گئے بلکہ اُس کے حصول کے لئے حقیقی کوششیں شروع کر دیں اور معیار حاصل کیا۔ اُن کا اللہ تعالیٰ سے ایسا پختہ تعلق قائم ہوا کہ انہیں دنیا کی ہر چیز ہیچ نظر آنے لگی۔ اس دنیا کی کسی چیز کی کوئی حقیقت نہ رہی۔ اُن کی دنیا بھی دین بن گئی اور یہی چیز ہے جو قرآنی پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح موعود ہم میں پیدا کرنے آئے ہیں۔ تو اس وقت ایک شخص جس کے بارہ میں پہلے میں اس کی باتیں سن کر سمجھا تھا کہ احمدی ہے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ اس نے اس وقت تک بیعت نہیں کی تھی لیکن جماعت کے بہت قریب تھا میری بات ختم ہونے کے بعد اجازت لے کر کھڑا ہوا (یہ دوست غالباً مراکو کے تھے) اور بڑے جذباتی انداز میں کہنے لگا کہ آج آپ کی یہ باتیں سن کر کہ حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کا یہ کام بھی ہے کہ انسانوں کو باخدا انسان بنائیں۔ میں عہد کرتا ہوں کہ اپنی بھی اصلاح کروں گا اور انشاء اللہ تعالیٰ مسیح موعود کا مددگار بن کر (دین حق) کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں پھیلا کر دنیا کو خدا تعالیٰ کے قریب لانے والا بھی بنوں گا۔ وہ کہنے لگا کہ آج میں احمدیت میں شامل ہونے کا اعلان بھی کرتا ہوں۔ اگر پہلے کوئی شکوک وشبہات تھے بھی تو آپ کی باتیں سُن کر یہ ختم ہو گئے ہیں۔ کہنے لگا کہ بس میری بیعت لیں اور مجھے مسیح موعود کے سلطانِ نصیر میں شامل کریں۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کی اور اُن کے ساتھ سات آٹھ اور بھی بیعت میں شامل ہوئے جس کی تفصیلی رپورٹ تو وکیل التبشیر، ماجد صاحب لکھ رہے ہیں۔ الفضل میں شائع ہو رہی ہے۔ بہرحال ان سب بیعت کرنے والوں کی بڑی جذباتی کیفیت تھی اور ایک عزم تھا کہ اپنی دنیا وعاقبت سنوارنے کے لئے جس کی بھی ضرورت ہے وہ ہم کریں گے اور جو ہم نے حاصل کیا ہے اسے آگے بھی پہنچائیں گے۔ وہاں جو بیعتیں ہو رہی ہیں، جو نئے آنے والے ہیں اُن میں (دعوت الی اللہ) کا بھی بڑا شوق ہے اور سب سے پہلے اپنے خاندان اور عزیزوں سے (دعوت الی اللہ) شروع کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ انہیں حقیقی (دین) کی آغوش میں لا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان میں اس کے لئے ایک جذبہ اور جوش پیدا ہوا ہوا ہے۔ یہاں یہ بھی ذکر کر دوں کہ گزشتہ جمعہ سے تین دن کے لئے بیلجیئم کا بھی جلسہ سالانہ ہوا تھا جس

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

کا میں گزشتہ جمعہ میں ذکر نہیں کر سکا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بیلجیئم بھی اب بیعتوں اور رابطوں اور احمدیت کا پیغام پہنچانے میں بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ اصل میں تو اللہ تعالیٰ ہی راستے کھول رہا ہے۔ دنیا میں ہر جگہ ایک ہوا چلی ہوئی ہے۔ جماعت جو ہے اس کی حقیقی شکر گزاری یہی ہے کہ جو راستے اللہ تعالیٰ کھول رہا ہے اس سے بھرپور فائدے اٹھائیں اور نئے آنے والوں کو سنبھالیں اور اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ دیں۔

اسی طرح جیسا کہ مَیں نے کہا واپسی پر ہالینڈ میں بھی قیام تھا۔ ہالینڈ کا جلسہ بھی آج سے شروع ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ ان کے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو بھی جلسہ کی برکات سے مستفیض فرمائے اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ ہر لحاظ سے یہ جلسہ بابرکت ہو اور پھر یہ لوگ بھی پہلے سے بڑھ کر (دینی) اور تربیتی میدان میں بہت زیادہ ترقی کرنے والے بنیں۔ وہاں (دین حق) کے خلاف کیونکہ اکثر کہیں نہ کہیں سے آواز اُٹھتی رہتی ہے اس لئے انہیں بہت زیادہ محنت اور دعا کی ضرورت ہے اور کوشش بھی کرنی چاہئے۔ تمام ذیلی تنظیموں کو بھی اور جماعت کو بھی مربوط پروگرام بنا کر (دین حق) کی خوبصورت تعلیم مُلک کے ہر شخص تک پہنچانے کے بارے میں سوچنا چاہئے۔

بہرحال سفر کا بتا رہا تھا تو وہاں مختصر قیام کے دوران بعض عربی بولنے والے نو مبائعین اور جماعت کے قریب آئے ہوؤں سے بھی ملاقات ہوئی۔ ایک دوست جو جماعت کے قریب تھے انہوں نے بیعت بھی کی۔ جیسا کہ میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے ایک ہوا چلائی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں عجیب تسکین کے سامان پیدا فرما رہا ہے اور احمدیت کی سچائی ان پر واضح کر رہا ہے۔ ہمارا بھی فرض ہے کہ اِن فضلوں سے حصہ لینے کیلئے اپنی طرف سے بھی مکمل کوشش کریں کہ یہ لوگ جتنی جلد ہو سکے زیادہ سے زیادہ حقیقی (دین) کے قریب آئیں۔ یہ نئے لوگ جو آ رہے ہیں اُن کی جذباتی کیفیت الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ بہرحال ان دو ملکوں کا میں نے مختصر ذکر کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرف ایسی ہوا چلی ہوئی ہے اور اُس کے فضل کے دروازے اس طرح کھل رہے ہیں کہ مختصر قیام میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے نظر آتے ہیں۔ اور پھر نئے شامل ہونے والے ایک نئے جذبے اور جوش سے حضرت مسیح موعود کے پیغام کو آگے پہنچانے کا اعلان کرتے ہیں اور یہ انقلاب لمحوں میں ان میں پیدا ہوتا نظر آ رہا ہے۔ آتے ہیں، ملتے ہیں، بات کرتے ہیں اور بیٹھے بیٹھے ایک عجیب کیفیت ان پر طاری ہو جاتی ہے اور ایک نئے جذبے اور جوش سے وہاں سے اٹھ کے جاتے ہیں۔ پس یہ خاص فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود کی تائید و نصرت کا ایک نظارہ ہے اور پھر حضرت مسیح موعود کے اس الہام کے نئے نئے پہلو واضح ہوتے ہیں کہ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ (۔) یعنی میں تیری مدد ایسے لوگوں کے ذریعے کروں گا جن کو ہم آسمان سے وحی کریں گے۔ اور حقیقت یہی ہے کہ ان میں سے اکثریت وہ ہے جن میں خدا تعالیٰ نے حق کی تلاش کا جوش پیدا کیا۔ پھر اُن کا جماعت سے کسی ذریعہ سے رابطہ ہوا اور احمدیت اور حقیقی (دین) کی خوبصورت تعلیم نے اُن کے دلوں میں گھر کر لیا۔ اب مولوی چاہے جتنا بھی زور لگا لیں جن دلوں کو اللہ تعالیٰ پاک کر کے مائل کر رہا ہے وہ ان کے دنیاوی لالچوں اور خوفوں سے ڈر کر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی صداقت اور ایمان میں مضبوطی کو چھوڑنے والے اور کمزوری دکھانے والے نہیں ہو سکتے۔

گزشتہ دنوں میں کیمرون کی ایک رپورٹ میں دیکھ رہا تھا جو نائیجیریا کے سپرد ہے، وہاں ہمارے (مربی) انچارج کہتے ہیں کہ کیمرون کے انگریزی بولنے والے علاقوں کے بعد اب فرنچ بولنے والے علاقوں میں بھی بڑی تیزی سے جماعت ترقی کر رہی ہے، جس کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے جو مخالف مقامی مولوی ہیں اور بعض دفعہ وہاں تبلیغی جماعت کے یا دوسرے پاکستانی مولوی بھی پہنچ جاتے ہیں، ان کی حسد کی آگ بڑھ رہی ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں کہ پاکستانی تبلیغی جماعت کا ایک گروپ بعض لوکل مُلّاؤں کے ساتھ مل کے 29 رمئی کو (یہ جو گزشتہ 29 مئی گزری ہے) ہماری جماعت مامفے (Mamfe) کی (۔) بیت الہدیٰ میں آئے اور اُن لوگوں نے جماعت کے خلاف زبان درازی کی اور احبابِ جماعت کو جو چند وہاں بیٹھے ہوئے تھے ورغلانے کی کوشش بھی کی۔ اس پر احباب نے اُنہیں کہا کہ اگر یہاں، نماز پڑھنے آئے ہو تو پڑھو ورنہ یہاں سے چلے جاؤ ہم تمہاری بکواس نہیں سن سکتے۔ جس پر یہ لوگ وہاں سے چلے گئے لیکن یہاں سے ساٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر ناگوٹی (Naguti) جگہ ہے، اس میں ہماری ایک دوسری (بیت) ہے'' (۔) بیت السلام'' جس کا اس سال افتتاح ہوا ہے وہاں پہنچے اور اس وقت وہاں کی جو قریبی جماعت تھی اس میں بڑے وسیع پیمانے پر یوم خلافت کا ایک جلسہ ہو رہا تھا اور لوگ اُس میں شامل ہونے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ چند ایک لوگ ہی وہاں بیٹھے تھے یہ (مولوی) ان کے پاس گئے اور اُن کو ڈرایا دھمکایا لیکن انہوں نے نہ تو ان کی باتیں سنیں اور نہ ہی ان سے یہ کہا کہ ہاں ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ لیکن بہرحال کیونکہ مقامی مولوی بھی ساتھ تھے اور کچھ بڑے لوگ بھی تھے اس کی وجہ سے وہ کچھ کر نہیں سکے اور ان مولویوں نے ہماری (بیت) جس کا مَیں نے ذکر کیا کہ افتتاح ہوا ہے، وہاں سے قرآن کریم اور لٹریچر اٹھایا اور (بیت) کے باہر جو بورڈ لگا ہوا تھا اُس کو بھی توڑ کے اپنے ساتھ لے گئے۔ بہرحال جب ہماری جماعت کے لوگ واپس آئے تو پھر حکام سے رابطہ کیا۔ گو ان لوگوں نے ہمارے خلاف وہاں کے جو حکام تھے ان کو کافی ورغلایا کہ یہ (مسلمان) نہیں ہیں اور فساد پیدا کرنے والے ہیں اور دہشتگرد ہیں اور ملک کے خلاف سازشیں کرنے والے ہیں۔ لیکن بہرحال افسران سے رابطے تھے بلکہ وہاں کے ایک بڑے افسر تھے اس علاقے کے ڈی پی او، ایڈمنسٹریٹو ہیڈ ہیں، ان کو جب (بیت) کا افتتاح ہوا ہے تو بلایا ہوا تھا اور وہ آئے ہوئے تھے۔ بہرحال جب معاملہ ان تک پہنچا تو انہوں نے کہا کہ اب تو یہ لوگ چلے گئے ہیں آئندہ یہ آئیں تو مجھے اطلاع کرنا اور میں ان کے خلاف مقدمہ درج کروں گا اور گرفتار کروں گا۔ تو یہ لوگ تو ہر جگہ اپنی کوششیں کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسی ہوا چلائی ہے کہ جہاں بیعتیں کروا رہا ہے وہاں دوسروں کے دلوں میں جو ابھی تک شامل نہیں ہوئے نرمی بھی پیدا کر رہا ہے۔ پس یہ لوگ جن کو کہا جاتا ہے کہ افریقہ میں رہنے والے ہیں اور جو دنیاوی تعلیم سے اتنے آراستہ نہیں لیکن ان کے دل اللہ تعالیٰ نے نورِ یقین سے بھر دیئے ہیں، وہ اپنے ایمان میں مضبوط ہیں۔ وہ ان نام نہاد علماء کے بھرّے میں آنے والے نہیں۔ ایمان سے پھیرنا تو شیطان کا کام ہے اور یہی اُس نے کہا تھا کہ اے اللہ! تیرے خالص بندے ہی ہیں جو میرے قابو میں نہیں آئیں گے۔ باقیوں کو تو مَیں ہر راستے سے ورغلانے کی کوشش کروں گا۔ پس جو ان ورغلانے والوں کا کام ہے وہ یہ کرتے چلے جائیں لیکن جن لوگوں کا اللہ تعالیٰ سے خالص تعلق پیدا ہو چکا ہے، جن لوگوں کو راستی دکھائی دے چکی ہے، اللہ تعالیٰ کے خالص بندے بن چکے ہیں وہ انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ایمانوں پر قائم رہیں گے اور یہی اظہار ہر جگہ ہمیں نظر آ رہا ہے۔

اب میں کچھ اور واقعات پیش کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کس طرح بعض لوگوں کی رہنمائی فرماتا ہے بلکہ حیران کن طور پر رہنمائی فرماتا ہے۔

قرغزستان سے ہمارے (مربی) لکھتے ہیں: آرتر (Artur) صاحب نے گزشتہ رمضان المبارک

میں بیعت کی تھی۔ وہ ایک دینی جماعت کے ممبر تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میرے اساتذہ نے مجھے برائیوں سے بچنے کے لئے اور سیدھے راستے پر چلنے کے لئے ایک دعا سکھائی۔ اس دعا کو سیکھے ہوئے ایک سال ہو چکا تھا لیکن میں نے وہ دعا نہیں کی تھی۔ کہتے ہیں کہ تین چار روز قبل میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا مانگی کہ اپنے فضل سے مجھے سیدھی راہ دکھا۔ اس دعا کے تین چار روز بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا ہوں اور وہاں سے آگے کئی اور چوٹیاں ہیں۔ مَیں ایک چوٹی سے چھلانگ کر دوسری چوٹی پر جا رہا ہوں۔ اس دوران آگے سے دو بندر نکلے ہیں اُن میں سے ایک بندر میرے بائیں طرف لپٹ گیا ہے جبکہ دوسرا سیدھا میری طرف آ رہا ہے۔ اس دوران ایک دیو ہیکل کوئی چیز آتی ہے اور اس نے طاقت سے اس بندر کو مجھ سے علیحدہ کر دیا اور میری جان بچائی۔ کہتے ہیں اس خواب کے بعد میں بیدار ہو گیا اور میں حیران تھا کہ یہ کیا خواب ہے۔ اس کے چند دن بعد میرا جماعت احمدیہ سے رابطہ ہو گیا اور مجھے جماعت کے بارے میں معلومات دی گئیں۔ میں نے چند کتب پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

..........پھر انڈونیشیا کے ایک دوست تھے جن کو گو بیعت کئے ہوئے تو چند سال ہو چکے ہیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ بیمار ہوا۔ ملٹری ہسپتال میں داخل تھا تو ہوش آتے ہی میں نے ایک کشف دیکھا کہ جیپ کی چھت پر ایک وسیع ٹیلی ویژن سکرین لگی ہوئی ہے یا چھت اس سکرین کی طرح چمک رہی ہے اور اس پر پہلے عربی میں کلمہ لکھا ہوا دیکھا..........(۔) پھر اس کے بعد قرآن کریم اور کچھ احادیث بھی دکھائی دیں اور آخر پر باری باری یہ کلمات لکھے دکھائے گئے۔ (دینِ حق) سے قبل نہیں مرنا۔ قیامت ابھی نہیں آئی۔ اور پھر یہ لکھا ہوا آیا کہ انسان کی زندگی ایک کتاب کی سی ہے۔ یہ کتاب انسان کی پیدائش کی طرح کھلتی ہے اور انسان کے مرنے کی طرح بند ہو جاتی ہے اور کسی وقت یہ دوبارہ کھولی جائے گی۔ ان کلمات میں سے ایک جملے سے ویول (Wewil) صاحب (ان کا نام تھا) بڑے بے چین ہو گئے۔ اور یہ جو جملہ تھا کہ ’’(دینِ حق) سے قبل نہیں مرنا‘‘۔ اس پر بڑے حیران تھے کہ مَیں تو (مومن) ہوں اور میرے (مومن) ہونے کے باوجود مجھے یہ جملہ دکھایا گیا ہے۔ صحت یاب ہونے کے بعد انہوں نے بہت ساری مذہبی کتابیں پڑھیں۔ ایک حدیث پڑھی جس میں اسلام میں تہتر فرقوں کا ذکر تھا جس میں ایک فرقہ ناجی ہے اور باقی نہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے اہلسنت والجماعت فرقہ کی تلاش شروع کر دی۔ جب وہ اپنے کسی عالم یا مولوی سے ملتے تو ضرور اس کے متعلق سوال کرتے اور جواب ہمیشہ یہی ہوتا کہ ہم ہی اہل سنت والجماعت ہیں لیکن دلی طور پر یہ صاحب تسلیم نہیں کرتے تھے۔ کہتے ہیں سالہا سال تک وہ ناجی فرقہ کی تلاش میں رہے لیکن انہیں کچھ نہ ملا۔ حتی کہ جب حج کرنے مکہ گئے تو وہاں بھی فرقہ اہل سنت والجماعت کو نہ پا سکے۔ 1998ء میں فوج سے ریٹائر ہوئے۔ کسی سے اپنی بے چینی کا ذکر کیا کہ یہ کیا چیز ہے۔ جس کی مجھے سمجھ نہیں آ رہی۔ پھر اُن کو ہمارے کسی احمدی نے بتایا کہ ’’جماعت‘‘ کے لئے ضروری ہے کہ ایک جماعت ہو، جماعت کا ایک امام ہو اور پھر اس کے پیروکار بھی ہوں۔ اور مزید وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ امام بھی ایسا ہو جو عالمی سطح پر ہو اور اس کے پیروکار اس کے مکمل مطیع ہوں۔ تو اس احمدی نے جب ان غیر احمدی کرنل کو بتایا کہ اس زمانے میں وہ جماعت جس کا ایک عالمی امام ہے وہ صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہے اور یہ امام آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مہدی، جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد کے خلیفہ ہیں تو پھر اُس وقت یہ جو غیر احمدی کرنل ویول صاحب تھے، انہوں نے کہا کہ علماء کے نزدیک تو بانی جماعت احمدیہ نعوذ باللہ فتنہ پرداز تھے۔ اس کے جواب میں احمدی نے حقائق پیش کئے اور بتایا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی واحد شخصیت ہیں جنہوں نے اس زمانے میں امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ دن بدن میرا ایمان ترقی کرتا چلا گیا۔ آخر انہوں نے ایک وقت میں بیعت کر لی اور بیعت کرنے کے بعد (دعوت الی اللہ) کے میدان میں بڑی ترقی کر رہے ہیں اور (دعوت الی اللہ کا) شوق جو ہے اتنا ہے کہ وہاں سے ہمارے رپورٹ دینے والے (مربی) کہتے ہیں کہ جنون کی حد تک بڑھا ہوا ہے اور بعض جماعتیں بھی ان کے ذریعے سے قائم ہوئیں۔

پھر امیر صاحب گیمبیا کہتے ہیں کہ اپر ریور ریجن (Upper River Region) میں ایک گاؤں ’’سرائے محمود‘‘ کے نام سے موسوم ہے۔ وہاں ہماری اپنی (بیت) ہے جہاں احمدی اور غیر احمدی اکٹھے نماز ادا کرتے ہیں۔ دو مہینے پہلے پڑوس کے گاؤں میں غیر احمدیوں نے اپنی (بیت) تعمیر کر لی۔ ’’سرائے محمود‘‘ سے ایک غیر احمدی نے اس نئی (بیت) میں جا کر جمعہ کی نماز ادا کرنے کا ارادہ کیا۔ جمعہ کی صبح نماز فجر کے بعد وہ جنگل میں لکڑیاں کاٹنے گیا اور واپس گھر آ کر جمعہ سے قبل کچھ دیر کے لئے سو گیا تو خواب میں دیکھا کہ غیر احمدیوں کی تعمیر کردہ مسجد میں جمعہ پڑھنے جا رہا ہے تو خواب میں اسے دکھایا گیا کہ جس (بیت) کو تم چھوڑ کر جا رہے ہو یعنی احمدیوں کی (بیت)، وہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں زیادہ قبولیت کا درجہ رکھتی ہے بہ نسبت اس (بیت) کے جہاں تم اب نماز پڑھنے جا رہے ہو۔ جاگنے کے بعد وہ احمدیہ (بیت) میں گئے اور وہاں جمعہ کی نماز ادا کی اور اپنی خواب سنائی اور کہا کہ اب مجھ پر حقیقت کھل گئی ہے اور احمدیت واقعی سچی ہے اور یہ کہہ کر انہوں نے بیعت کر لی اور بڑے مخلص احمدی ہیں۔

گیمبیا کے امیر صاحب ہی لکھتے ہیں کہ وہاں ایک گاؤں ہے کنفینڈا (Kanfenda)، وہاں کے ساما جالو (Samba Jallow) صاحب ہیں۔ انہوں نے خواب دیکھا کہ کچھ سفید فام لوگ پاکستانی لباس میں کسی مقام پر چڑھے ہیں۔ یہ صاحب پوچھتے ہیں کہ یہ کون لوگ ہیں؟ اُن کو جواب ملتا ہے کہ یہ لوگ قادیان سے ہیں اور جس مہدی نے اس زمانے میں آنا تھا یہ اُس کے ساتھ ہیں۔ ساما صاحب نہیں جانتے کہ قادیان کیا ہے اور کہاں ہے؟ خواب میں ساما صاحب نے دیکھا کہ سورج اور چاند ایک دوسرے کے پیچھے مغرب سے مشرق کی طرف جا رہے ہیں اور اس طرح کہ سفید فام لوگ اسے بتاتے ہیں کہ یہ مہدی کے آنے کی علامت ہے۔ جب ساما صاحب فرافینی ٹاؤن میں آئے تو وہاں اُنہوں نے امیر صاحب گیمبیا کو دیکھا اور اُنہوں نے دیکھتے ہی کہا کہ ایسے ہی افراد تھے جو اُنہیں خواب میں دکھائی دیئے۔ اُنہیں جماعت کا تعارف کروایا گیا تو انہوں نے وہیں بیعت کر لی۔ بیعت سے قبل ساما صاحب مُلّاؤں کے پیچھے لگ کر مشرکانہ زندگی گزار رہے تھے۔ بیعت کے بعد یہ صاحب پنجوقتہ نمازی ہیں اور مالی معاونت میں بڑے پیش پیش ہیں۔ جماعتی چندوں میں بڑے آگے بڑھے ہوئے ہیں اور ایک پاکیزہ زندگی گزار رہے ہیں۔

پھر ایک صاحب ہیں محمد رمضان صاحب، کافی دیر کی بات ہے کہ یہ ہمارے ایک مشنری کے پاس آئے۔ ہمارے (مربی) محمود شاد صاحب جو (۔) ہو گئے ہیں یہ اس وقت تنزانیہ میں تھے یہ ان کا بیان ہے کہ انہوں نے کہا کہ مَیں آپ کی جماعت میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ تو مَیں نے پوچھا کہ کیا آپ نے جماعت کا تعارف حاصل کیا ہے یا ویسے ہی آپ آئے ہیں۔ کہنے لگے مَیں پہلے ہی بہت وقت ضائع کر چکا ہوں۔ اب مجھے تیسری دفعہ خواب میں رہنمائی کی گئی ہے۔ اس لئے آج میں نے فیصلہ کیا ہے کہ لازماً بیعت کرنی ہے۔ اس نے بتایا کہ اس نے خود خدا سے رہنمائی مانگی

تھی کہ سچے لوگ کون ہیں اور خواب میں مجھے تین دفعہ مورو گورو کی احمدیہ (بیت) دکھائی گئی اور آخری دفعہ تو میں نے یہ بھی دیکھا کہ میں ایک پہاڑی پر ہوں جہاں نور ہی نور ہے اور میرے ساتھی جو مجھے احمدیت سے روکتے تھے بہت نیچے ہیں۔ چنانچہ آج میں بیعت کرنے آیا ہوں۔ انہوں نے بیعت فارم پُر کیا اور ساتھ اس کے بعد فوری طور پر چندوں کی ادائیگی بھی شروع کر دی اور کہا کہ مَیں نے جہاں پہنچنا تھا پہنچ گیا۔

الجزائر کے ایک (دوست) محمد رابح صاحب ہیں۔ کہتے ہیں ایک سال سے زائد عرصہ سے میں ایم۔ٹی۔اے دیکھ رہا تھا۔ شروع میں وفات مسیح، دجّال اور امام مہدی وغیرہ کے بارے میں جماعت کے خیالات سن کر تعجب ہوا۔ استخارہ کرنے پر خواب میں دیکھا کہ مصطفیٰ ثابت صاحب اور شریف صاحب کے ساتھ ایک (بیت) میں ہوں۔ انہوں نے پوچھا کہ تمہیں امام مہدی کے بارے میں کیسے معلوم ہوا؟ میں نے کہا کہ استخارہ سے۔ مجھے شروع سے ہی امام مہدی کے ظہور کا انتظار اور اس کے ساتھ ہو کر لڑنے کا شوق تھا۔ یہ کہتے ہیں اس کے بعد میں احمدی ہو گیا لیکن دوست احباب مجھے چھوڑ گئے۔ مجھے اس کی پرواہ نہیں۔ صرف خدا کی رضا چاہتا ہوں۔ اور بیعت کی درخواست کی۔

زمبابوے کے (مربی) لکھتے ہیں کہ یہاں مسلم یُوتھ کے ایک عہدیدار نے بیعت کی۔ (دین حق) قبول کرنے سے پہلے جب وہ ایک عیسائی چرچ کے ممبر بنے تو اُن کو Baptise کرنے کے لئے پادری نے تاریخ مقرر کی۔ اس دن اچانک پادری صاحب بیمار ہو گئے۔ دوسری بار تاریخ مقرر کی تو پادری صاحب کی والدہ بیمار ہو گئیں۔ تیسری بار جب تاریخ مقرر کی تو اس زور کی بارش ہوئی کہ کوئی وہاں نہ جا سکا۔ اس کے بعد اس نوجوان نے خواب میں دیکھا کہ ایک مجمع ہے اور حضرت مسیح علیہ السلام ایک طرف کھڑے ہیں اور اسے اپنی طرف بلاتے ہیں۔ یہ نوجوان کوشش کرتا ہے کہ مسیح تک پہنچے لیکن پہنچ نہیں سکا۔ اسی اثناء میں آنکھ کھل گئی۔ اس کے بعد اس نے عیسائیت کو چھوڑ دیا۔ اب بیعت کرنے سے پہلے اس نوجوان نے خواب دیکھا کہ اس کا سارا جسم گردن تک دلدل میں پھنسا ہوا ہے اور اس کو کسی نے پکڑ کر دلدل سے نکال دیا ہے۔ تو ہمارے (مربی) نے ان سے پوچھا کہ تمہیں ان کا چہرہ یاد ہے کہ دلدل سے کس نے نکالا تھا؟ کہنے لگا ہاں یاد ہے۔ جب انہیں حضرت مسیح موعود کی تصویر دکھائی تو کہنے لگے۔ یہی چہرہ تھا جنہوں نے مجھے پکڑ کے دلدل سے نکالا تھا۔

پھر برکینا فاسو میں ڈوری سے ہمارے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک گاؤں پُوئی ٹینگا ہے۔ اس کے (دعوت الی اللہ کے) دورے کے دوران ایک بزرگ نے بیعت کی جن کی عمر پینسٹھ سال ہو گی۔ بیعت کے بعد وہ بتانے لگے کہ آپ لوگوں کے آنے سے پہلے میں نے رؤیا میں ایک بزرگ کو دیکھا جو مجھے کہنے لگا کہ آدم علیہ السلام نازل ہوئے ہیں اُن کو قبول کرو۔ ایک ماہ کے وقفے کے بعد بعینہٖ وہی بزرگ دوبارہ مجھے ملے اور یہی پیغام دیا کہ آدم علیہ السلام نازل ہوئے ہیں ان کو قبول کرو۔ ان کو تفصیلاً بتایا گیا کہ حضرت مسیح موعود جن کی آپ نے بیعت کی ہے ان کا نام بھی اللہ نے آدم رکھا ہے اور اپنے اس رؤیا کے پورا ہونے پر بڑے خوش ہوئے۔ اُس کے بعد اپنے خاندان میں انہوں نے (دعوت الی اللہ) کی اور سو کے قریب افراد کو جماعت میں شامل کیا۔

پھر مصر کی ہالہ صاحبہ ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت امام مہدی اور آپ کی جماعت پانی کے اوپر چل رہے ہیں۔ میں نے درخواست کی کہ مجھے بھی شرف مصاحبت بخشیں۔ انہوں نے کہا کہ واپسی پر ہم آپ کو ساتھ لے لیں گے۔ اس رؤیا کے بعد میں نے صوفی ازم میں تلاش حق شروع کی لیکن اطمینان نہ ہوا۔ میں نے کہا کہ میری خواب سے مراد صوفی فرقہ نہیں ہو سکتا۔ باوجود اس کے کہ ان لوگوں کا اصرار تھا کہ میں نے انہی کو خواب میں دیکھا تھا۔ گھر آ کر میں ٹی وی پر مختلف چینل دیکھنے لگی یہاں تک کہ ایم۔ٹی۔اے العربیہ نظر آیا اور میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ میں نے اس چینل پر وہی شخص دیکھا جس کو خواب میں دیکھا تھا کہ وہ پانی پر چل رہا ہے اور امام مہدی ہے اور مجھے انہوں نے لکھا کہ اس وقت انہوں نے مجھے دیکھا تھا۔

تو یہ سب خوابیں جو اللہ تعالیٰ دکھاتا ہے، لوگ جو خلفاء کو دیکھتے ہیں تو اس سے بھی اصل میں اللہ تعالیٰ کا یہ بتانا مقصود ہے کہ حضرت مسیح موعود کے بعد خلافت کا جو نظام ہے وہ حضرت مسیح موعود کا ہی ایک تسلسل ہے۔

پورتو نووو (بینن) سے (مربی) ہمارے لکھتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ایک لطیفہ نامی عورت بطور ملازمہ کے آئیں اور چند دن کے بعد ہی بیمار پڑ گئیں اور دو تین ہفتے کی چھٹی کی اور پھر یوکے کا جو جلسہ ہونا تھا اُس جلسہ کے قریب دوبارہ کام پر آنا شروع ہوئیں اور آ کر انہوں نے مربی صاحب کی اہلیہ کو بتایا کہ اس بیماری کے دوران دو تین مرتبہ مجھے خواب آئی ہے اور اُس کا مجھ پر بڑا شدید اثر ہے۔ کہتی ہیں بیماری کے دوران میں خوب دعائیں کرتی رہی اور دعائیں کرتی ہوئی سوتی تھی کہ اے اللہ! میرے گناہ بخش اور مجھے اور میری بچی کو جو شدید بخار میں ہے بچا لے اور ہمیں اپنے سیدھے راستے پر موت دینا۔ کہتی ہیں کہ ایک دن خواب میں کیا دیکھتی ہوں کہ میرا کمرہ خوب روشن ہو گیا اور نور ہی نور ہے۔ تو میں یہ نظارہ دیکھ کر ابھی ڈر ہی رہی تھی کہ بہت ہی خوبصورت سفید رنگ کا عمامہ پہنے ہوئے بزرگ ظاہر ہوئے اور مجھے اپنی طرف بلا رہے ہیں۔ اُس دن یہ نظارہ ختم ہو گیا۔ پھر دو چار دن کے بعد ایسا ہی نظارہ دوبارہ دیکھا اور دو شخص ہیں جو ایک بہت بڑے سفید گھر میں داخل ہوتے ہیں اور لوگوں کے ہاتھ پکڑ کر کچھ باتیں کرتے ہیں۔ وہاں بہت زیادہ کالے لوگ بھی ہیں، گورے بھی ہیں، ہر نسل کے ہیں جو اس کے پیچھے پیچھے الفاظ دہراتے ہیں اور بعد میں یہ کھڑے ہو کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں باتیں کرتے ہیں۔ تو جب یہ خاتون آئیں اور انہوں نے مربی صاحب کی اہلیہ کو یہ خواب سنائی تو کہتے ہیں کہ اس دن جلسہ یوکے میں عالمی بیعت کا دن تھا۔ میں نے اس کو کہا کہ جس طرح کی تم بات کر رہی ہو اس سے لگتا ہے کہ اس کو وہاں (بیت) میں ہی لے آؤ جہاں بیعت ہو رہی ہے۔ تو خیر یہ خاتون مربی صاحب کی اہلیہ کے ساتھ (بیت) چلی گئیں اور ایم۔ٹی۔اے پر جو نظارہ دیکھتی تھیں تو بار بار ان کی اہلیہ کے گھٹنوں پر ہاتھ مار کر کہتی تھیں کہ ماما! بالکل یہی میں نے دیکھا ہے (وہاں افریقہ میں کسی عورت کو عزت سے بلانا ہو تو ''ماما'' کہتے ہیں)۔ یہ دو سال پہلے کا واقعہ ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ جب یہ عالمی بیعت شروع ہوئی اور (ایک سفید مارکی میں جب مَیں داخل ہوا) تو یہ عورت اچھی طرح اہلیہ کو متوجہ کر کے کہتی ہیں کہ یہی وہ شخص تھا جو میری خواب میں آیا تھا اور دیکھو وہ بڑے سارے سفید گھر میں داخل ہوئے ہیں، (مارکی سفید رنگ کی تھی) دیکھو لوگ بھی بہت زیادہ ہیں۔ پھر عالمی بیعت کر کے بہت خوش تھیں۔ اور گھر پہنچنے پر سارا خواب بڑی تسلی سے پھر دوبارہ سنایا۔ جس پر مربی صاحب کہتے ہیں میں نے سمجھایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری رہنمائی بڑی وضاحت سے کی ہے۔ اس لئے امام مہدی کی جماعت میں شامل ہو جاؤ اور سچے دل سے شامل ہو گی تو یہی تمہارے مسائل کا حل ہے۔ کیونکہ تمہیں خلیفہ وقت نے خود آ کر اپنی طرف بلایا ہے، تمہیں اس بارے میں غور کرنا چاہئے۔ اس نے کہا کہ گو میں الفاظ تو دہرا چکی ہوں لیکن سوچ کر جواب دوں گی کہ میں مانتی ہوں کہ نہیں۔ گو ان کی بڑی عمر تھی اور والدین بھی بڑھاپے میں تھے۔ گھر جا کر اپنے والدین کو بتایا تو والد بڑے ناراض ہوئے کہ تمہیں اس دن کے لئے ہم نے پیدا کیا تھا کہ اپنے باپ دادا کے دین سے منحرف ہو رہی ہو؟ بہر حال ایک

دن وہ آئیں اور رو پڑیں کہ وہ بزرگ دوبارہ میری خواب میں آئے ہیں یعنی خلیفۂ وقت (مجھے دیکھا انہوں نے) اور کہا کہ مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بتاتے ہیں اور زور دیتے ہیں کہ میری طرف آجاؤ۔اسی میں تیری نجات ہے۔اس لئے میں بڑی پریشان ہوں۔ پتہ نہیں موت مجھے کیسے آگھیرے۔ پہلے ہی پچاس سال سے اوپر ہوچکی ہوں۔اس لئے میں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب میں احمدیت میں داخل ہوجاؤں اور مجھے میرے باپ نے تو قبر کے عذاب سے نہیں بچانا۔ چنانچہ انہوں نے سچے دل سے بیعت کرلی ہے اور اپنی تنخواہ میں سے باقاعدہ چندہ بھی دینا شروع کردیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس سچائی کو دلوں میں ڈالنے کے واقعات تو بے شمار ہیں۔ان کا بیان ممکن نہیں ہے۔انشاء اللہ جلسہ آرہا ہے۔اس سال کے کچھ واقعات وہاں بھی آپ سنیں گے۔اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارشوں کو بھی دیکھیں گے لیکن سب کو سمیٹنا ممکن نہیں۔اس لئے جیسا کہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ اب میں نے دوران سال بھی یہ ذکر کرنا شروع کردیا ہے تاکہ ہم ان نئے آنے والوں کے لئے بھی اور اپنے ایمانوں کی مضبوطی کے لئے بھی دعا کریں اور اللہ تعالیٰ کے ان انعامات پر حمد اور شکر بھی کریں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمیں سچائی کے راستے دکھا رہا ہے اور پھر اس پر قائم بھی کیا ہوا ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کے یہ نظارے ہمیشہ ہمیں دکھاتا چلا جائے اور ہم سب کو اور نئے آنے والوں کو بھی ثبات قدم عطا فرمائے۔

پس وہ لوگ جو اپنے زعم میں دنیا میں پھر پھر کر احمدیت کے خلاف زہر اُگل کر نیک فطرتوں کو احمدیت سے بدظن کرنا چاہتے ہیں انہیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں میں یہ کہتا ہوں۔آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’اے سونے والو! بیدار ہوجاؤ۔اے غافلو! اُٹھ بیٹھو کہ ایک انقلاب عظیم کا وقت آگیا۔ یہ رونے کا وقت ہے نہ سونے کا اور تضرع کا وقت ہے نہ ٹھٹھے اور ہنسی اور تکفیر بازی کا۔دعا کرو کہ خداوند کریم تمہیں آنکھیں بخشے تا تم موجودہ ظلمت کو بھی بتمام و کمال دیکھ لو اور نیز اس نور کو بھی جو رحمت الٰہیہ نے اس ظلمت کے مٹانے کے لئے تیار کیا ہے۔پچھلی راتوں کو اٹھو اور خدا تعالیٰ سے رو رو کر ہدایت چاہو اور ناحق حقّانی سلسلہ کے مٹانے کے لئے بددعائیں مت کرو اور نہ منصوبے سوچو۔خدا تعالیٰ تمہاری غفلت اور بھول کے ارادوں کی پیروی نہیں کرتا۔ وہ تمہارے دماغوں اور دلوں کی بیوقوفیاں تم پر ظاہر کرے گا۔اور اپنے بندے کا مددگار ہوگا اور اس درخت کو کبھی نہیں کاٹے گا جس کو اس نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔کیا کوئی تم میں سے اپنے اس پودا کو کاٹ سکتا ہے جس کے پھل لانے کی اس کو توقع ہے۔پھر وہ جو دانا و بینا اور ارحم الراحمین ہے وہ کیوں اپنے اس پودہ کو کاٹے جس کے پھلوں کے مبارک دنوں کی وہ انتظار کررہا ہے‘‘۔

(آئینہ کمالا ت اسلام ۔ روحانی خزائن جلد 5صفحہ 53-54)

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو یہ پیغام سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب چند جنازے ہیں جو میں جمعہ کے بعد پڑھاؤں گا اُن کے بارے میں ذرا بتانا چاہتا ہوں۔

پہلا تو ہے مکرم ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب کا جو سید محی الدین احمد صاحب رانچی انڈیا کے بیٹے تھے۔برمنگھم میں رہتے تھے۔ پرسوں 6/جولائی کو اُن کی وفات ہوئی ہے۔(۔) آپ 1958ء میں ڈاکٹر کی ڈگری لینے کے بعد جو انہوں نے پٹنہ یونیورسٹی انڈیا سے حاصل کی، 1964ء میں یو۔کے آئے اور رائل کالج آف سرجن میں شمولیت اختیار کی۔ ویسٹرن انگلینڈ میں GP کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔نہایت سادہ، ہمدرد، مخلص اور باوفا انسان تھے۔پُر جوش داعی الی اللہ بھی تھے اِن کو بہت سے خاندانوں کو احمدیت میں شامل کرنے کا موقع ملا۔آپ نے سیکرٹری (دعوت الی اللہ)، زعیم انصار اللہ اور صدر جماعت اور ریجنل امیر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ مالی قربانی میں بھی ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اپنی امارت کے دوران ویسٹ مڈلینڈ میں (بیت) دارالبرکات برمنگھم کے علاوہ اور بھی (بیوت) تعمیر کروانے کی توفیق پائی۔آپ موصی تھے۔ان کے چھوٹے بھائی سید لئیق احمد گزشتہ سال 28 مئی کو جو واقعہ ہوا ہے، اس میں شہید ہوگئے تھے۔تمام خاندان ہی بڑا مخلصین کا خاندان ہے۔اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

دوسرا جنازہ ہے مکرمہ صدیقہ قدسیہ صاحبہ کا جو رانا حفاظت احمد صاحب سیالکوٹ کی اہلیہ تھیں۔ ان کے ایک بیٹے رانا صباحت احمد مربی سلسلہ ہیں جو آج کل نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ 21/مارچ کو 57 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی۔(۔) سکول ٹیچر تھیں۔گاؤں والوں سے اچھا تعلق تھا۔گاؤں میں صرف ایک ہی احمدی گھرانہ تھا جس کی وجہ سے کئی ابتلا کے مواقع آئے لیکن آپ نے ہمیشہ ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کا گہرا تعلق تھا۔نیک سیرت، نمازوں کی پابند، دعوت الی اللہ میں بھرپور جذبہ رکھنے والی خاتون تھیں۔چندوں اور پردے کی بڑی پابندی اور باقاعدگی تھی۔موصیہ بھی تھیں۔

اور تیسرا جنازہ ہے عزیزم شاہد مرید تالپور جو نور احمد تالپور صاحب حیدرآباد کے بیٹے تھے۔آج کل ایڈلیڈ میں ساؤتھ آسٹریلیا میں تھے۔2 جون کو اپنے گھر کے سامنے سڑک عبور کرتے ہوئے ان کی وفات ہوگئی۔اڑتیس سال ان کی عمر تھی۔ان کے والد نور احمد تالپور صاحب ایک لمبا عرصہ امیر جماعت حیدرآباد بھی رہے ہیں۔شاہد مرید نے مہران یونیورسٹی سے الیکٹریکل انجینئر نگ کی تھی اور پھر کچھ عرصہ پاکستان میں ایک کمپنی میں کام کرتے رہے۔ پھر آسٹریلیا آگئے اور یہاں بھی ایک کمپنی میں نیٹ ورک اینالسٹ (Anaylist) کے طور پر کام کر رہے تھے۔ پاکستان میں بھی یہ قائد مجلس کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے اور اچھے قائدین میں سے تھے، علم انعامی حاصل کرنے والے۔1992ء میں کوٹری (بیت) کی حفاظت کے دوران بائیس افراد کو اسیر بنایا گیا جن میں یہ بھی شامل تھے۔ان کے والد اچھے وکیل تھے۔اثر و رسوخ والے تھے۔اس وجہ سے جب یہ عدالت میں آتے تو بعض دفعہ پولیس والے ان کو کرسی دے دیتے تھے اور یہ ہمیشہ اپنے جو سینئر انصار تھے اُن کو بٹھا دیا کرتے تھے۔ایک دفعہ جج نے ان کو کہا کہ مَیں آپ کے بیٹے کو ضمانت پر رہا کر دیتا ہوں تو ان کے والد صاحب بھی بڑے مخلص آدمی تھے انہوں نے کہا کہ میرے لئے تو سارے بائیس افراد جو ہیں یہ سب میرے بیٹے ہیں یا تو سب کو آزاد کرو یا اس کو بھی اندر رکھو۔تو یہ بڑا وفا سے احمدیت پر قائم رہنے والا خاندان تھا اور ہے۔رہائی کے بعد لطیف آباد کے تین خدام کو اپنی گاڑی پر مسلسل آٹھ سال تک یہ عدالت میں پیشی کے لئے لے جاتے رہے اور واپس لاتے رہے۔ 1999ء میں یہ آسٹریلیا چلے گئے تھے اور وہاں بھی اللہ کے فضل سے جماعت کی سیکرٹری امور عامہ، سیکرٹری تعلیم، جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے خدمت انجام دے رہے تھے۔ایڈلیڈ کی (بیت) کمیٹی کے ایک فعال رکن تھے۔اور وفات والے دن بھی (بیت) کمیٹی کے ممبران کے ساتھ چند جگہیں دیکھنے گئے تھے۔واپس لوٹے ہی تھے کہ گھر کے قریب سڑک عبور کرتے ہوئے حادثے میں وفات پاگئے۔(۔) بڑے اطاعت گزار اور نظامِ جماعت کی طرف سے جو کام بھی سپرد ہوتا نہایت محنت، اخلاص اور دیانتداری سے بروقت کرتے تھے۔ ان کی وفات بھی گویا جماعتی خدمت کے دوران ہی ہوئی ہے اور یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔بڑے خوش اخلاق تھے اور عبادت گزار اور نیک۔ضرورتمندوں کی پوشیدہ طور پر مدد کرتے تھے۔ ہر ایک کے ساتھ بڑی عزت سے پیش آتے۔ جماعت میں بڑا احترام تھا۔ ہر فرد کا احترام کرتے تھے۔خاص طور پر عہدے داروں کا بڑا احترام کرتے تھے۔موصی بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ان کے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں ہیں۔

ان سب کے جنازے انشاء اللہ ابھی نمازِ جمعہ کے بعد پڑھاؤں گا۔اللہ تعالیٰ سب کے درجات بلند کرے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار لمبے عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ سارے جسم میں درد ہوتا رہتا ہے۔ چلنا پھرنا بھی دوبھر ہے۔ کافی پریشانی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم محمود احمد صاحب جرمنی بیمار ہیں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم خواجہ صفی الدین قمر صاحب انسپکٹر نظارت مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوج مکرمہ امۃ الکریم راضیہ صاحبہ زوجہ مکرم خواجہ رشید الدین قمر صاحب سیکرٹری وصایا لندن زبان پر زخم اور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کامل و عاجل صحت و عمر میں برکت کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ (ر) نصیر آباد رحمان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام حیدر ملہی صاحب مرحوم سکنہ چک نمبر 56/4-R ضلع بہاولنگر حال مقیم کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 15 اگست 2011ء کو بعمر 91 سال ایک مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مورخہ 15 اگست 2011 کو بوقت ظہر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔ مرحومہ ایک فدائی احمدی، تہجد گزار اور نڈر داعی الی اللہ تھیں۔ اغیار کی غمی و خوشی میں ہمیشہ شوق سے شامل ہوتیں اور وہاں پر دعوت الی اللہ کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتیں۔ بہت زیادہ ہمدرد اور غریب پرور تھیں مستحقین کی غلہ، کپڑوں اور نقد رقوم سے مدد کرتیں۔ اور اپنے بچوں کو بھی کہہ کر ان کی مدد کرواتیں۔ مہمان نوازی مرحومہ کا ایک خاص وصف تھا۔ مرکز سے آئے ہوئے مہمانوں کی ہمیشہ بڑی توجہ اور ذوق سے مہمان نوازی کرتیں۔ مرحومہ نے 1965ء میں اپنے خاوند اور بچوں کے ہمراہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ اور اس کے بعد بڑی استقامت سے اپنے اس عہد بیعت کو نبھایا۔ 1974ء اور 1984ء کے نامساعد حالات میں بڑی ہمت سے مخالفین کی تکالیف کا سامنا کیا لیکن اپنے عہد بیعت پر حرف نہیں آنے دیا۔ گاؤں میں لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں آنے پر آپ اس کی پہلی صدر منتخب ہوئیں اور متواتر کئی سال تک اس خدمت کو بجالاتی رہیں۔ خاکسار کے والد محترم کی دو شادیاں تھیں، دوسری والدہ محترمہ جلد وفات پا گئی تھیں، مرحومہ والدہ نے اپنے سوتیلے بچوں سے ہمیشہ اپنے بچوں کی طرح حسن سلوک کیا۔ اپنے بچوں کی طرح ان کی شادیاں کروائیں اور ان کی ہر غمی اور خوشی میں شامل ہوتیں۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں 6 بیٹے، 2 بیٹیاں، کئی پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ بیٹوں میں بڑے بیٹے مکرم محمد احمد ملہی صاحب بہاولنگر اور مکرم امان اللہ ملہی صاحب کارکن نظارت علیاء شامل ہیں۔ اسی طرح ہماری دوسری والدہ مرحومہ سے 4 بیٹے اور 1 بیٹی بھی سوگواران میں شامل ہیں۔ ان بیٹوں میں سے مکرم ارشاد احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ امریکہ بھی شامل ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ والدہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے

☆ ششماہی =/1050 روپے

☆ سہ ماہی =/525 روپے

☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

حضرت مولوی رحیم اللہ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

ولادت: 1813ء

بیعت: 30/اگست 1891ء

وفات: 1894ء

حضرت مولوی رحیم اللہ صاحب کے والد صاحب کا نام حبیب اللہ صاحب تھا۔ آپ راجپوت قوم کے چشم و چراغ تھے۔ حضرت مولوی صاحب مسجد کوچہ سیٹھاں بالمقابل تالاب آب رسانی لنگے منڈی بازار لاہور کے امام الصلوۃ تھے۔ میاں چراغ دین صاحب رئیس لاہور کے دادا میاں الٰہی بخش صاحب نے یہ مسجد بنوائی تھی اور مولوی صاحب کو امام الصلوۃ مقرر کیا تھا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے جب بیعت لینے کا اعلان فرمایا تو حضور کے ساتھ عقیدت رکھنے کی وجہ سے بیعت پر آمادہ ہو گئے مگر بیعت کرنے سے قبل پرانے وفات یافتہ بزرگوں کے مزاروں پر جاتے تھے۔ حضرت کے دعاوی کے متعلق استخارہ کیا جواب میں ایک ڈولا "پالکی" آسمان سے اترتے دیکھا اور آپ کے دل میں خیال ہوا کہ حضرت مسیح آسمان سے اتر رہے ہیں۔ جب پالکی کا پردہ اٹھا کر دیکھا تو اس کے اندر حضرت مسیح موعود کو پایا۔ آپ نے حضرت اقدس کی صداقت دریافت کی۔ تصدیق ہونے پر پاپیادہ قادیان پہنچے اور جا کر سلام پہنچایا اور بیعت کر لی۔ زبانی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے بیعت لدھیانہ میں کی تھی۔

آسمانی فیصلہ میں جلسہ سالانہ کے شرکاء اور کتاب البریہ میں پُرامن جماعت کے ضمن میں آپ کا ذکر کیا ہے۔

آپ بہت نیک اور متقی بزرگ تھے۔ حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب پروفیسر چیفس کالج لاہور آپ کے درس میں شامل ہوا کرتے تھے۔ آپ کی بیعت میں حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بھی نمازیں ادا کی ہیں۔

حضرت مولوی صاحب حافظ قرآن بھی تھے۔ اس زمانہ کے رواج کے مطابق غرارہ (کھلے پائنچے کا پاجامہ) پہنا کرتے تھے۔ آپ حضرت میاں عبدالعزیز المعروف مغل کے استاد تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ مولوی صاحب پہلے کثرت سے مثنوی مولانا روم پڑھا کرتے تھے مگر بالآخر قرآن مجید اس کثرت سے انہوں نے پڑھنا شروع کیا کہ جب بھی آپ کو دیکھا آپ تلاوت قرآن میں مشغول ہوتے۔ مولوی صاحب کی چار بیویاں تھیں وہ ان کی وفات سے پہلے ایک ہی ماہ میں فوت ہو گئیں۔ ان بیویوں سے آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اہل اللہ سے بہت محبت تھی چنانچہ حافظ غلام رسول صاحب قلعہ والے اور مولوی عبداللہ غزنوی سے اکثر میل جول تھا۔

حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب نے حضرت اقدس کے معاصر علماء میں آپ کا تذکرہ کیا ہے جنہوں نے حضرت اقدس کی بیعت کر لی۔ آپ 1894ء میں بعمر 80 سال وفات پا گئے۔

☆☆☆

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 53 سال

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں

مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔

بفضلہٖ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔

اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں

حکیم شیخ بشیر احمد

ایم۔اے، فاضل طب والجراحت

خورشید 1958

فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217

فون: 047-6211399 ,0333-9797797

راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

سابق وزیر داخلہ سندھ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا نے اسمبلی اور پارٹی عہدہ سے استعفیٰ دیدیا

سندھ کے سینئر وزیر ڈاکٹر ذوالفقار مرزا نے وزارت صوبائی اسمبلی کی رکنیت اور پیپلز پارٹی کی نائب صدارت کے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا۔ان کے دونوں استعفے منظور کر لئے گئے۔کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے سلسلہ میں انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ اور ایم کیو ایم پر سخت اور سنگین الزامات لگائے۔

کوئٹہ۔ مچھ کے قریب کوئٹہ ایکسپریس پر شرپسندوں کی فائرنگ

مچھ کے قریب کوئٹہ ایکسپریس پر بعض شرپسندوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ جس کے نتیجہ میں عید پر اپنے گھروں کو آنے والے 4 مسافر جاں بحق اور 26 زخمی ہو گئے۔زخمیوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔

سمندری طوفان ''آئرین'' نیو یارک پہنچ گیا۔تباہی جاری

سمندری طوفان ''آئرین'' کی امریکہ میں تباہ کاریوں کا سلسلہ جاری ہے شمالی کیرولائنا کے بعد تیز ہوائیں نیو یارک کے ساحل سے ٹکرا گئیں۔ ٹریفک اور دیگر حادثات میں 14/افراد ہلاک ہو گئے۔ واشنگٹن سمیت درجن سے زائد ریاستوں میں ہنگامی حالات کا اعلان اور پیورٹو ریکو سمیت متعدد ریاستوں کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا ہے۔

پاک بھارت سیریز کیلئے معاملات طے

پاک بھارت کرکٹ سیریز کیلئے تمام معاملات طے ہو گئے۔ اب صرف فیوچر ٹورز پروگرام میں سیریز کیلئے تاریخ کا تعین کرنا باقی رہ گیا ہے۔چیئرمین پی سی بی کے مطابق دونوں ممالک کی حکومتوں نے سیریز کے انعقاد کیلئے گرین سگنل دیدیا ہے۔

تصحیح

الفضل 12/اگست 2011ء کے شمارہ میں صفحہ 6 پر نصرت جہاں اکیڈمی سے متعلقہ مضمون میں ناصر فاؤنڈیشن کے چیئرمین صاحبان کے ذکر میں یہ بات رہ گئی تھی کہ 1997ء تا اگست 2011ء مکرم سید طاہر احمد صاحب بھی ناصر فاؤنڈیشن کے چیئرمین رہے ہیں۔احباب اضافہ فرمالیں (ادارہ)

تعطیل

مورخہ 31/اگست تا 3 ستمبر 2011ء عیدالفطر کے سلسلہ میں سرکاری تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ایجنٹ حضرات و قارئین کرام نوٹ فرمالیں۔

دعائے نعم البدل

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میری بھانجی مکرمہ عافیہ زین صاحبہ واقفہ نو زوجہ مکرم زین حفیظ صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ کے ہاں مورخہ 26/اگست 2011ء کو مردہ بچی کی پیدائش ہوئی۔احباب سے بچی کی والدہ کی صحت و عافیت، بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے، اس صدمہ کے برداشت کرنے اور نعم البدل کے عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اگست 2011ء مبلغ 135 روپے بنتا ہے۔بل کی ادائیگی جلد از جلد کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

احباب جماعت کو عید مبارک ہو
علی تکہ شاپ اینڈ ریسٹورنٹ
کالج روڈ ربوہ فون: 047-6212941,6212041
Cell:0331-7724039

خصوصی رعایتی پیکج
ڈیجیٹل پاور کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ
جدید آپریشن تھیٹر و لیبر روم
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے ساتھ
بچے کی پیدائش ہو یا کسی بھی قسم کا آپریشن
CTG اور Fetal Doppler detector دوران
حمل بچے کے دل کی دھڑکن معلوم کرنے کیلئے
پیدائش کے تمام مراحل میں لیڈی ڈاکٹر کا Cover
پرائیویٹ روم۔AC روم اٹیچڈ باتھ مریضوں کیلئے جدید لفٹ کا انتظام
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
0476213944
03156705199

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
سپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ: کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

ربوہ میں سحر و افطار 30۔اگست
انتہائے سحر 4:17
طلوع آفتاب 5:40
زوال آفتاب 12:10
وقت افطار 6:38

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ربوہ میں پہلی بار
شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی وڈیو اور فوٹو گرافی کیلئے
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹو گرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532, 0333-3532902

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH Speed Remit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

FR-10

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern®
67-C, Faisal Town
Lahore
35177124/03028411770
EC Education Concern
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458